

# اخبار احمدیہ

درجہ ۲، ستمبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت کل دن بھر بظہیر قائل رہی۔ لیکن ابتدائے شب سے ہی سردی ہواؤں کی وجہ سے پھر تکلیف شروع ہوئی۔ تاہم رات نیند نہیں آئی اور رات بے چینی میں گزری۔ آج صبح بھی تکلیف اور بے چینی کی شکایت ہے۔ اجاب حضرت حافظ صاحب کی صحت کا مدد و علاج کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

درجہ ۲، ستمبر۔ کل محترم خان صاحب مولوی خزانہ علی صاحب کو نمبر ۲۳ و ۲۴ کے لئے گھبراہٹ اور بے چینی کی شکایت رہی۔ قناعت بہت زیادہ ہے۔ بات کرنے سے سانس بھول جاتا ہے۔ بے شکل آواز نکلتی ہے۔ اور وہ بھی صحت نہیں ہوتی۔ گلے کی تکلیف جن پیسے کی نسبت نمایاں واقعہ ہے۔ اجاب شفا کے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مردار احمد علی مسلم لیگ ایسوسی ایشن سے مستعفی ہو گئے

دیہی لیکن پارٹی میں شمولیت کا اعلان لاہور ۲، ستمبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن سردار احمد علی نے مسلم لیگ ایسوسی ایشن سے استعفا دے دیا ہے۔ وہ اب دیہی لیکن پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے دیہی لیکن پارٹی میں شمولیت کا اعلان بھی کر دیا ہے۔

امریکی غیر جانبدارانہی لے گا

کراچی ۲، ستمبر۔ وزیر اعظم محمد حسین سہروردی نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ مسند کشمیر سلامتی کونسل میں بیٹھ کر امریکی غیر جانبدارانہی لے گا۔ مسند سہروردی ایک اخباری تالیف کے جواپ دے رہے تھے۔ آپ نے کہا امریکی نے ابھی اس سلسلہ میں سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا کہ سلامتی کونسل میں مسند کشمیر پر بحث کے دوران وہ کی روئے اختیار کرے گا۔

لاہور ۲، ستمبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر آبپاشی قاضی فضل اللہ نے سکے کے مختلف مقامی بندوں کا معاہدہ کیا۔

## درخواست دعا

درجہ ۲، ستمبر۔ بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ محرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے ابو محترمہ امیرہ حفیظہ شمیم صاحبہ کی شفا کے لئے دعا فرمائی۔ اور یہ دعائیں سے شفا کے لئے دعا فرمائی۔ اجاب ان کی صحت کا کامل دعا سے درجہ ۲، ستمبر۔ علامہ محمد اختر ناظم اعلیٰ آفاق نے دعا فرمائی۔

# لفظ

اِنَّ الْفَقَلَ بِيَدِ اللّٰهِ تَوْتِيْعٌ كَثِيْرٌ  
عَنْ اَنْ يَّخْتَاكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

۹ صفر ۱۳۷۷ھ

فیچر جی۔ اے۔

جلد ۱۱ ۲۶ ۲۴ تبواغ ۳۲۶ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۴ ۲۰۸

## دریائے راوی کے طاس کے علاقے میں مزید بارش

### جسٹ کے مقام پر پانی کا اخراج پھر زیادہ ہو گیا

لاہور ۲، ستمبر۔ دریائے راوی کے طاس کے علاقے میں مزید بارش ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے جسٹ کے مقام پر پانی کا اخراج پھر بڑھ گیا ہے۔ وہاں کل اخراج ۵۱ ہزار ۸۴۰ کیو سی سی تھا۔ سدھناٹی میں کل پانی کے اخراج میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ وہاں اب ۹۸ ہزار ۶۰۰ مکعب فٹ فی سیکنڈ پانی کا اخراج ہو رہا ہے

## جناب اختر حسین نے گورنر مغربی پاکستان کی حیثیت سے اپنے

### عہدے کا حلف اٹھالیا

میں صوبے کی بے لوث خدمت کرنے کا عزم کر چکا ہوں (اختر حسین)

لاہور ۲، ستمبر۔ کل صبح جناب اختر حسین نے گورنر مغربی پاکستان کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس شہید احمد نے حلف اٹھوایا۔ حلف اٹھانے کی رسم گورنمنٹ ہاؤس کے دربار اول میں نہایت سادہ اور پر وقار طریق پر ادا کی گئی۔ پہلے صوبے کے چیف سیکرٹری جناب ای۔ بی۔ ناروٹی نے تقریر کا حکم پڑھ کر سنایا۔

## کراچی میں روسی مشینوں اور آلات کی نمائش

کراچی ۲، ستمبر۔ وزیر صنعت و تجارت جناب ابوالمنصور احمد نے کل یہاں روسی مشینوں اور آلات کے ایک شوروم کا افتتاح کیا۔ اس شوروم میں وہ چیزیں رکھی گئی ہیں، جو دیوں کے مختلف تجارتی اور صنعتی ادارے پر آمد کرتے ہیں۔ جناب ابوالمنصور احمد نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بیٹروم اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ اس سے یہ پتہ لگ جائے گا، کہ روس کس قسم کی مشینیں اور آلات دوسرے ملکوں کو بیجا کر سکتا ہے۔ اس سے قبل روس کے تجارتی نمائندے نے وزیر صنعت کا غیر مقدم کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ اس شوروم سے پاکستان اور روس کے درمیان تجارت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

فی سیکنڈ پانی کا اخراج ہو رہا ہے اب منظر گروہ کے ضلع میں سیلاب کا زور بہت زیادہ ہے۔ منظر گروہ کا سارا مشہر سیلاب سے گھرا ہوا ہے۔ شمالی علاقوں میں صورت حال تیزی سے بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ اور آمدورفت کا سلسلہ بحال ہو رہا ہے۔ چنانچہ لاہور سے پشاور تک جرنیل سڑک پر آمدورفت پھر شروع ہو گئی ہے۔ اسی طرح لیون اور سٹریٹس بھی ٹریفک کے لئے کھل گئی ہیں۔ وزیر اعظم سردار عبدالرشید نے خیال ظاہر کیا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کھڑی فصلوں کا ۱۲ سے ۱۵ فیصد حصہ بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ سیلاب سے سابق پنجاب میں ۳ لاکھ ۲۹ ہزار ایکڑ زرخیز زمین متاثر ہوئی۔ سیلاب کوٹریٹھ پورہ گوجرانوالہ، گجرات اور سرگودھا کے اضلاع میں مجموعی طور پر ۳۱ ہزار ۳۰۰ دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ منان۔ جنگ اور لائل پور کے اضلاع میں جتنے دیہات کو نقصان پہنچا ہے ان کی بھی تفصیل دستیاب نہیں ہو سکی۔ آپ نے کہا سیلاب کا پانی اب دریائوں کے نشیبی علاقہ کی طرف جارہا ہے۔ اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ صوبے کے پچھلے علاقہ میں سدھریا کچھ کرے گا۔ مہکے استعمال کے مشق بات چیت کرنے کے لئے نئی دہلی آیا ہوا تھا۔

روزنامہ افضل راولہ

مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۵۷ء

# دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی اور خوراک کا مسئلہ

جوں جوں انسان تہذیب میں ترقی کرتا جاتا ہے توں توں زندگی کے نئے نئے مسائل بھی پیدا ہوتے جاتے ہیں۔ ایک طرف تو انسان نے پاکت کے سامان ایجاد کر لئے اور یہ حضور ہے کہ کسی دن یہ اقوام ساری دنیا کو تباہ نہ کر دیں تو دوسری طرف دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی فکر مندوں کے لئے سوالِ روح نبی ہوئی ہے اور یہی تجویزیں سوچی جا رہی ہیں جن سے پیدائش اور قابو پایا جا سکے۔ کہا جاتا ہے کہ جس نسبت سے پیدائش ہو رہی ہے اس نسبت سے خوراک کی پیداوار نہیں بڑھ رہی۔ اور جلد ہی ایسا وقت آ سکتا ہے کہ بہت سے انسان پوری خوراک نہ ملنے کی وجہ سے ہلاک ہو جائیں۔ اونچے پیمانے پر عالمی نقطہ نظر سے سوچنے والوں کے لئے جو اعداد و شمار کے پیش نظر ایسے نتائج نکالتے ہیں۔ واقعی یہ ایک بڑا پیچیدہ مسئلہ ہے اور اگر دنیا میں حالات ایسی رفتار سے چلے جائیں جن کے پیش نظر یہ نتائج نکالتے جاتے ہیں تو واقعی بڑا افسوس ہے کہ آئندہ انسانی نسلیں مٹی خوراک کی وجہ سے بڑی مشکلات میں گرفتار ہو جائیں گی۔

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا آئندہ دنیا کے حالات ان لوگوں کے اٹارنے کے مطابق ہی رہیں گے اور کیا یہ مذہوری ہے کہ آئندہ ایسے حالات نہ ہوں گے۔ کہ خوراک کے فراوانے رفتار پیدائش کا مقابلہ کر سکیں بلکہ دوفر خوراک پیدا ہونے لگے۔

اس ضمن میں ایک معاصرہ سائنس دان نے ذیل اقتباس دل چسپی سے نقل کیا ہے۔

اس وقت دنیا کے بہت سے ملکوں میں غذا کی کمی کا مسئلہ دردمندانہ طور پر سامنے آ رہا ہے۔ خصوصاً پسماندہ ملکوں کو بڑے پریشان ہے۔ چونکہ روزانہ غذائی کمی کی وجہ سے انسانی

بڑھتی ہیں۔ طرہ یہ کہ ان کی آبادی بھی روز بروز بڑھ رہی ہے اور ان کے لال بچھڑ قتل اولاد کی تدریج میں پیش کر رہے ہیں کہ اسی طرح بڑھتی ہوئی آبادی ترک ملتی ہے اور غذائی قلت کو خطرناک صورت اختیار کرنے سے بچایا جا سکتا ہے موجودہ ضرورت کے لئے وہ باہر سے غذائی سامان منگوانے پر مجبور ہیں اور جس روپے سے وہ اپنی تعمیر و ترقی کی کئی اسکیمیں تیار کر سکتے ہیں وہ اس لہرت ضائع ہو رہا ہے مگر اسی دنیا میں ایسے ملک بھی ہیں جہاں غذائی قلت ایک مسئلہ بنا ہوا ہے اور ان کے اہل علم و دانش شند کر رہے ہیں کہ یہ مسئلہ طبعی فائدے سے بڑے خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ مثلاً امریکہ ہی کو نیچے نیویارک کے ایک اخبار نے خوراک کا سروے کرنے کے بعد اعلان کیا ہے کہ گذشتہ دور میں تو غذائی قلت کا درنا تھا۔ مگر آج ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں ضرورت سے زیادہ خوراک مل رہی ہے۔ اور ہی بسیار خوری سے بہت سے طبی مسائل کھڑے ہو گئے ہیں۔ جن ڈاکٹروں نے خوراک کا سروے کیا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ ہمارے ملک میں غذا کی کمی کا کوئی سوال ہی نہیں۔ اب تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بسیار خوری کا نتیجہ کیا ہوگا۔

ڈاکٹروں کا کہنا ہے۔ کہ آج امریکن باشندوں کو اس قدر غذا مل رہی ہے کہ چھوٹے بچے اپنی مقررہ میعاد میں زیادہ تیزی سے بڑھتے جا رہے ہیں اور ان کا وزن بھی معمول سے زیادہ بڑھنے لگا ہے بچوں میں سال بچے قدر قامت اور وزن میں بچوں کے بڑھنے کا جو تناسب تھا۔ وہ آج قائم نہیں رہا آج دوفر خوراک کے باعث بچے تیزی بڑھتے ہیں اور ان کا وزن بھی زیادہ

ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے طوں اور وزن کا باقاعدہ حساب کتاب لگا کر بتایا ہے کہ انیسویں صدی اور بیسویں صدی کے امریکن بچوں میں کتنا فرق واقع ہوا ہے مگر وہ کہتے ہیں کہ بسیار خوری کے باعث بہت سے طبی مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ جن پر ڈاکٹروں کو نئے نئے ذرا بہ نگاہ سے غور کرنا ہوگا تاکہ وزن اور طوں کا معاملہ تباہی سے باہر نہ ہو اور نئی نئی بیماریوں کے نئے گنجائش نہ نکل سکے۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ اگر عالمی نقطہ نظر سے دیکھا جائے۔ تو اس وقت بھی پیدائش اور خوراک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہیں۔ یعنی اگر بعض ملکوں میں خوراک آبادی کی نسبت سے کم پیدا ہو رہی ہے۔ تو بعض دوسرے ممالک میں ضرورت سے بہت زیادہ خوراک پیدا ہو رہی ہے گویا جن ملکوں میں کمی خوراک کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے وہ اس وجہ سے نہیں کہ عالمی پیدائش خوراک انسانی پیدائش سے کم ہے بلکہ اس لئے ہے۔ کہ دنیا میں خوراک کی تقسیم صحیح نہیں ہو رہی۔

سوال یہ ہے کہ جو لوگ عالمی سطح پر اس معاملہ پر غور کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ بجائے صرف سوچنے کے عملی قدم اٹھائیں۔ اور یو۔ این۔ او۔ کے ذریعہ تمام دنیا میں خوراک کی یکسانی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ جہاں مادی ترقیوں نے انسان کو بہت بڑا فائدہ پہنچایا ہے۔ وہاں انسانی ذہن اور اخلاق کی نسبتی پیدا کر کے انسان کو سخت نقصان بھی پہنچایا ہے۔

ایک ہی ملک میں ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ نہ صرف اچھی سو اچھی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ ایک حد تک وہ کچھ خوراک ضائع بھی کرتے ہیں جس کی وہ بوجہ خود دافر خوراک رکھتے کے پردہ نہیں کرتے۔ اگر کچھ خوراک کو اس طرح ضائع ہونے سے بچایا جاسکے تو پسماندہ ممالک میں بھی خوراک کا مسئلہ ایک حد تک حل ہو سکتا ہے۔ پھر جن ملکوں میں اولاد خوراک

کی وجہ سے نہ صرف یہ ہے کہ خوراک بسیار ضائع جاتی ہے بلکہ بسیار خوری کی وجہ سے بیماریوں کا بھی خدشہ ہے۔ اگر عقل اور تدبیر سے کام لیا جائے تو ہمیں یقین ہے کہ دنیا کا کوئی ملک خوراک کی کمی کے خدشات سے دوچار نہیں ہو سکتا۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یو۔ این۔ او کے ذریعہ ایک حد تک یہ کام ہو بھی رہا ہے لیکن اصل کام بجز عام انسانی ہمدردی کے نہیں ہو سکتا۔ جب تک انسانی ذہن کی سطح خود غرضیوں سے بالا نہیں ہوگی اس وقت تک یہ مسئلہ بھی لائیکل رہے گا لیکن میں امید ہے کہ دنیا جلد ہی اسلام کے مقرر کردہ اصولوں کو اختیار کرنے پر مجبور ہوگی اور احتکار اور اکتانہ بہت بڑا انسانی جرم تصور ہونے لگے گا۔ موجودہ تہذیب نے اور بھی اسی قسم کی اقتصادی بیماریاں نوع انسانی میں پیدا کر رکھی ہیں۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ جوں جوں ذہب دنیا میں پھیلے گا یہ بیماریاں بھی کم ہوتی چلی جائیں گی۔

## دُعائے مغفرت

بیرسی ماموں زاد بہن محمد انصار بیوہ قاضی ذریعہ صاحب مرحوم ملک صدر راجن احمدی قادیان جو متہ میا ایک سال کی بیوی اور دو بچوں کے ساتھ گذشتہ ۲۴ ستمبر کی رات کو معرہ ۱۰ سال وفات پائیں انسا دلہن۔

انسا الیہ لاجون۔ مرحومہ توجیہ نہیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ مرحومہ کی کوئی فریاد اولاد نہ تھی۔ صرف ایک لڑکی ہے جو ۱۱-۱۲ سال سے خود بیوہ ہے۔ مرحومہ اسی کے پاس رہتی تھی۔ اور اسی کی اولاد بھی نورا سے اور نورسایاں مرحومہ کی فریاد تھیں۔

اجاب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات کو بلند کرے۔ بچے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کی لڑکی اور اس کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ کہ انہیں ان کی وفات کا صدمہ ہے۔ خصوصاً اس وجہ سے کہ نورسایاں سے کوئی بھی وقت وفات موجود نہ تھا۔

قاضی عبدالرحمن  
سکرٹری نظارت بہشتی مقبرہ۔ راولہ

# بیرونی ممالک میں غیر مبایعین کے تبلیغی مشنوں کی حقیقت

تمام مشنوں کا بیڑہ غرق ہو گیا اور بڑی محنت سے بنائی ہوئی جماعتیں ختم ہو گئیں

## ایک مشہور غیر مبایع مبلغ کا بیان

شیخ خورشید احمد

”امام مسجد دوکنگ کو کام کرنے سے پیشتر یہ سوگند لینی پڑتی ہے۔ کہ میں بحیثیت عقیدہ اہل سنت والجماعت ہوں۔ گویا احمدیت کو انشاء میں رکھنا پڑتا ہے“  
(چچہ دہری ظہور احمد سیکریٹی محبتہ احمدیہ لاہور)

حال ہی میں مسکین خلافت کے اخبار ”پیغام صلح“ نے اپنی ”تبلیغی کارگزاری“ بتاتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ”دوکنگ کے علاوہ ہالے اور بھی کئی مشن ہیں۔ ہالینڈ جرمن۔ امریکہ۔ انڈونیشیا اور کئی مقامات پر ہمارا تبلیغی کام جاری ہے“

(پیغام صلح، ۲ اگست ۱۹۵۴ء ص ۱۱۱) ان دعوئے کی حقیقت اگر خود مسکین خلافت کی تحریروں کی روشنی میں ہی دیکھ جائے تو وہ یہ ہے۔ ”۱۱ جہاں تک غیر مبایعین کے امریکن مشن کا تعلق ہے۔ امریکی ”جی سی کی حالت“ کا احترام تو پیغام صلح نے خود اٹھ پرچم میں کر لیا ہے جس میں انہوں نے مندرجہ بالا دعوئے کی پوری بنا چتر ۲ اگست ۱۹۵۴ء امریکی پیغام صلح کے ص ۲ پر یہ الفاظ چھپے ہوئے موجود ہیں:-

”انہوں نے کہ جاری انجن نے اپنی قوم امریکن مشن سے شمالی ہے۔ اور اب یہ مشن یقینی کی حالت میں بڑا ہوا ہے۔“

گویا پیغام نے اپنے جس پرچم میں امریکی تبلیغی کام جاری ہونے کا دعویٰ کیا تھا اللہ تعالیٰ کے غالباً نہ تصرف نے اسی پرچم میں خود اسی کے بقول یہ اعتراف بھی کرا دیا کہ ”وہ مشن یقینی کی حالت میں بڑا ہوا ہے۔“

(۲) امریکی کے نام تباد تبلیغی کام کی حقیقت تو قارئین نے ملاحظہ فرمائی اب باقی ”تبلیغی کام“ کی اصیت بھی یکنے۔ اور لطف یہ کہ خود مسکین خلافت

ہی کی زبان قلم سے بیٹھے۔ غیر مبایعین کے ماہ نام مبلغ مولانا عبدالقادر صاحب ددیارتی غیر مبایعین کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔ ”اخبار میں موٹی سرخی دی جاتی ہے۔ کہ خلال ملک میں ہمارا مشن کھل گیا۔ اور مبلغ کو بڑے احترامات تو ایک طرف سالہا سال تک تحویں بھی نہیں ملتی یہ حال ہے امریکن مشن کا۔ برلن کے امام، ہوبہوم کا تاہم ہونے خود دوکنگ میں پڑا کمری

میوی کے ہاں بچہ ہونے والا ہے۔ میرے پاس ایک باپنی نہیں خدا کے لئے مجھے کچھ بھجوا رکھا انجام جو کچھ ہوا وہ آپ کے سامنے ہے کہ وہ مبلغ احمدیوں کا دشمن ہو گیا۔ اور آپ کا کھوکھا رویہ بریاد ہو گیا مرکز کے آئی سلوک کرنے سے تمام مشنوں کا بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا ترقی محنت سے بنائی ہوئی جماعتیں ختم ہو گئیں۔۔۔

## احباب جماعت کے لئے ایک ضروری اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز نے قرآن کریم کا جو ترجمہ فرمایا ہے۔ وہ مختصر تفسیر کے ساتھ عقرب شائع ہوا ہے۔

چونکہ یہ ترجمہ تھوڑی تعداد میں شائع ہوا ہے۔ اس لئے جماعتوں کو فوری طور پر اپنے لئے کاپیاں لیز رو کر دینی چاہئیں ایک کاپی کی قیمت ۱۰ روپے رکھی گئی ہے۔ جماعتوں کو اسکے متعلق علیحدہ بھی اطلاع بھجوائی جا چکی ہے۔ اگر مدتوں کی طرف سے فوری طور پر جواب نہ آیا۔ تو ممکن ہے انہیں اس علی نزانہ سے محروم رہنا پڑے۔

تمام اطلاعات سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں براہ راست آئی چاہئیں

اسی کا نام انڈونیشیا کا برباد شدہ مشن کر رہا ہے۔ آئے والی اللہ ان آثار قدیمہ کو دیکھ کر مرکز کے کرتا دھرتا لوگوں کی نالائقی پر آشوب ہوئی کہ یہاں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کا مشن ہوا کرتا تھا۔ کیا یہ تبلیغ اسلام کرنے کا دعویٰ کرنے والی جماعت کے لئے مقام ذلت نہیں۔ کہ وہ اپنی سالانہ رپورٹ میں ان مشنوں کی کامیابی کا ڈھنڈورہ پیٹتی ہے۔ جن کا دنیا میں کوئی وجود نہیں۔ اور جماعت کو دھوکہ دے کر چندے وصول کرتی ہے؟

دریخت آخری تہاں از مولانا علی نقی صاحب (ودیا رتی) ایک دوسرے غیر مبایع چوہدری ظہور احمد صاحب کمری محبتہ احمدیہ میں اپنے تبلیغی کام کی حقیقت واضح کرتے ہیں ”ہر جن مشن بند ہو گیا ہے امریکن مشن کی جو حالت ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں دہلی مسجد کی تعمیر کے لئے ہونے لگا دود ہوئی۔ ہر اس ذمہ داری سے بھی آپ غافل ہیں۔ مبایعین کی کارگزاری کی رپورٹ بھی مزید جاننے اذات نہیں ہوتی۔“ رکھی چھٹی پیغام سکریٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور

(۳) اب دے دے کے صرف ایک دوکنگ مشن لڑ جاتا ہے۔ جسے پیغام صلح جماعت احمدیہ لاہور کی شاخ قرار دیتا ہے (پیغام صلح ۹ اپریل ۱۹۵۴ء ص ۱۱) اور اکثر ایک عظیم کارنامہ کے طور پر پیش کی جاتا ہے۔ بلکہ گزشتہ سال اس نے یہ دعویٰ بھی کیا تھا۔ کہ ایک دوکنگ مشن اپنی اہمیت اور عالمگیر اثر و اختار کے لحاظ سے میاں صاحب کے تمام مشنوں پر نائق ہے۔ سو اہل مشن کا مسکین خلافت کے ساتھ جو تعلق ہے اور وہ کتنا ہے یہ لوگ جس طرح منافقت سے کام لے

# اسلام پر ایک نظر کے متعلق ضروری اعلان

اعلامی مستشرق پروفیسر وانگی لیری کی نہایت اہم کتاب  
An Interpretation of Islam

کا مباح اور مکمل اردو ترجمہ محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب منگل ریڈرو ویٹ  
میراجوات احمدی لائبریری نے فرمایا ہے۔ جو "اسلام پر ایک نظر" کے عنوان  
سے شائع ہو رہا ہے۔

فاضلہ مصنف نے کتاب میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے  
بارے میں نہایت عمدہ اور قابل تعریف تحقیق پیش کی ہے۔ پھر اس کتاب کا ترجمہ  
بھی فاضل مسترحم نے نہایت دلکش انداز میں فرمایا ہے۔

یہ کتاب اس قابل ہے۔ کہ آپ خود بھی اپنے علم کے امتداد کے لئے اس کا مطالعہ  
فرمائیں۔ اور اپنے غیر مسلم احباب کو بھی تحفہ پیش کریں۔ تاہم ایک غیر مسلم فاضلہ کی  
قلم سے حضرت سرور کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف پڑھیں۔

دوستگلی مشن کی اجازت سے یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ اور رسالہ انفسر قسان کے  
سیرت انبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمبر میں جو ستمبر میں شائع ہو رہا ہے، چھپ  
رہا ہے۔ احباب کثرت سے یہ کتاب خرید فرمادیں۔

ایک نسخہ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ پیاس کے خریداری کیلئے فی نسخہ بارہ آنے (۱۲) ر  
علاوہ محمول ڈاک ہوں گے۔ انفسر قسان ربوہ کے خریداروں کو یہ کتاب بلا قیمت پیش کی

حَا كَسَلَا اِلٰهَ الْعَطَاءِ جَالْت دھری

## امن کی بنیاد

سیدنا حضرت علیؓ کے اہل بیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "امن کی بنیاد ہے۔ یہی ہے  
کہ لوگ اپنے اپنے فریضوں کو ادا کریں۔ اور اس فرائض کو  
بادل ڈالیں کہ دوسروں کی نگرانی کی جائے اور اپنے نفس کی ضرورتی جائے"  
شعبہ تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ روکڑیہ

## شکر یہ

۳۱ اگست ۱۹۵۷ء کو جو وقار عمل خدام الاحمدیہ قیادت ربوہ  
کے زیر انتظام ہوا تھا۔ اس میں لوکل انجمن مجلس انصار اللہ اور نیپیل  
کمٹی ربوہ نے پر جوش تعاون سنبھالا۔ اور مجلس مرکزیہ کی طرف سے  
سامان وغیرہ مہیا کیا گیا اور ربوہ آئٹس فیکٹری نے چار من برف پانی پلانے  
کی غرض سے پیش کی۔ نیز انچارج نجان خانہ نے گلاس۔ ٹب اور  
بائٹیاں مہیا کیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ ان تمام اداروں کا تہ دل سے شکر یہ ادا کرتی ہے  
مززار نسیم احمد  
قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

رہے ہیں۔ اس کی حقیقت بھی انہیں چوری  
ظہور احمد صاحب سکرٹری مکتبہ احمدیہ کی  
زبان قلم سے سنئے۔ وہ لکھتے ہیں:-  
مذہب اخبار پاکستان لٹائر کے نامہ نگار  
نے اہم سبھی وہ رنگ سوریافت  
کیا کہ اس مشن کا تعلق کسی انجمن  
سے ہے۔ انہوں نے خبر دیا  
حاشا دکلا برگز نہیں صرف  
لاہور کی احمدیہ انجمن اشاعت اسلام  
ہمارے اخراجات کی کمی کو پورا  
کرتی ہے۔ اور اس خصلہ کی  
شان جس مشن کے قیام کے لئے  
جماعت نے اس قدر قربانی کی  
حلاکہ اگر مقبول احمدی جماعت  
چاہتی تو اس قربانی سے الگ  
جگہ حاصل کر کے یہ تمام کام روبرو  
پڑی کامیابی سے چلا سکتی۔ اور  
بلاوجوبکہ آپ سے بڑھ کر اور  
کس کو ظلم ہے کہ  
ہر نام کو وہاں کام کرنے  
سے پیشتر سوگند لینا پڑتی  
ہے۔ کہ میں بہ حیثیت  
حقیقہ اہل سنت جماعت  
ہوں۔ گویا احمدیت کو انفا  
میں لکھنا پڑتا ہے۔ مگر آپ  
کو یہ حالت بھی قابل قبول پڑتی  
رکھی جیٹھی نام سکرٹری احمدی انجمن  
اشاعت اسلام لاہور

دعاؤں کے اعلافا  
داعلمہ پوسٹ گریموائٹ کلاسٹریٹ یونیورسٹی  
ایم ایس ایم ایس سی ایف ای ای ایل  
ایل ایل بی کلاسٹریٹ درخت کے لئے لڑکیوں اور  
لڑکیوں کی درخواستیں مجوزہ فارم میں جو ڈپٹی  
یونیورسٹی سے ملتی ہے پانچ تک نام پیشوار  
پشاور یونیورسٹی پہنچی جائیں۔ پر دو فرسٹ پریئر  
سٹریڈیٹ شامل ہوں۔ امیدواران داخلے کی  
اطلاع پھر یونیورسٹی میں آدیں۔ (پ۔ ٹی ۲۵)

اسٹنٹ فرمیں ایسی میٹر کی چند کامیابی  
تجاہ ۱۸۵ - ۱۰ - ۱۹۵ - ۱۵ - ۳۰۰  
الاتس ملادہ شراکتی ایس سی کمیونٹی  
انجینئرنگ باقیہ کمیشن ایجنٹنگ۔ نیر علی خیر  
درخواستیں جمعہ دو کھڑے سٹریڈیٹس بندہ  
گروڈ انفران ۱۲ تک نام سٹریڈیٹ ایجنٹنگ  
در کتاب کوٹری۔ (پ۔ ٹی ۲۵)

ضروری اعلان  
انتظامات کی تکمیل کے بعد جامعہ  
احمدیہ کھلنے کی تاریخ کا اعلان کر دیا  
جائے گا۔ مساتذہ اور طلباء مطلع ہیں۔  
پرنسپل  
جیا احمدیہ

مذہب والا جو اے کسی اور کے نہیں ہیں  
کہ انہیں تعصب مخالفت یا مسالہ کا نتیجہ قرار  
دیا جائے۔ یہ سب جو اے خود غیر مسلموں کے  
کے ان کے اے بزرگوں اور کاربن کے ہیں جو  
آج بھی ان کے گروہ میں قابل احترام سمجھے  
جاتے ہیں ان جوانوں میں کئے الفاظ میں یہ  
احتراف کیا گیا ہے کہ

مذہب والا جو اے کسی اور کے نہیں ہیں  
کہ انہیں تعصب مخالفت یا مسالہ کا نتیجہ قرار  
دیا جائے۔ یہ سب جو اے خود غیر مسلموں کے  
کے ان کے اے بزرگوں اور کاربن کے ہیں جو  
آج بھی ان کے گروہ میں قابل احترام سمجھے  
جاتے ہیں ان جوانوں میں کئے الفاظ میں یہ  
احتراف کیا گیا ہے کہ

مذہب والا جو اے کسی اور کے نہیں ہیں  
کہ انہیں تعصب مخالفت یا مسالہ کا نتیجہ قرار  
دیا جائے۔ یہ سب جو اے خود غیر مسلموں کے  
کے ان کے اے بزرگوں اور کاربن کے ہیں جو  
آج بھی ان کے گروہ میں قابل احترام سمجھے  
جاتے ہیں ان جوانوں میں کئے الفاظ میں یہ  
احتراف کیا گیا ہے کہ

مذہب والا جو اے کسی اور کے نہیں ہیں  
کہ انہیں تعصب مخالفت یا مسالہ کا نتیجہ قرار  
دیا جائے۔ یہ سب جو اے خود غیر مسلموں کے  
کے ان کے اے بزرگوں اور کاربن کے ہیں جو  
آج بھی ان کے گروہ میں قابل احترام سمجھے  
جاتے ہیں ان جوانوں میں کئے الفاظ میں یہ  
احتراف کیا گیا ہے کہ

مذہب والا جو اے کسی اور کے نہیں ہیں  
کہ انہیں تعصب مخالفت یا مسالہ کا نتیجہ قرار  
دیا جائے۔ یہ سب جو اے خود غیر مسلموں کے  
کے ان کے اے بزرگوں اور کاربن کے ہیں جو  
آج بھی ان کے گروہ میں قابل احترام سمجھے  
جاتے ہیں ان جوانوں میں کئے الفاظ میں یہ  
احتراف کیا گیا ہے کہ

مذہب والا جو اے کسی اور کے نہیں ہیں  
کہ انہیں تعصب مخالفت یا مسالہ کا نتیجہ قرار  
دیا جائے۔ یہ سب جو اے خود غیر مسلموں کے  
کے ان کے اے بزرگوں اور کاربن کے ہیں جو  
آج بھی ان کے گروہ میں قابل احترام سمجھے  
جاتے ہیں ان جوانوں میں کئے الفاظ میں یہ  
احتراف کیا گیا ہے کہ

# نبی کریم کی اہمیت

اذکرہ صوفی بشادیت الرحمن صا ایم پروفیسر تعلیم الاسلام کالج دہلی

(۱۲)

اپنی جامعوں کے ساتھ جہاں پیغمبر  
الشان پر درگرم ہوتا ہے کہ دنیا کے متفق و متحاب  
میں رہنے والے ان نفوس کو جو کہ اذکرہ صوفی  
کی تائید وادبوں میں ہمنگ رہے ہوتے  
ہیں علی دین دا حیدر جمع کریں اور  
انہیں حلقہ بگوش ایمان کریں۔ وہاں ان  
کے ذمے یہ اہم فرض بھی ہوتا ہے کہ وہ حلقہ  
ایمان میں داخل ہونے والے نفوس کی  
صحیح تربیت کریں۔ جاہلی کو عالم بنائیں۔  
وحشی کو انسان بنائیں۔ انسان کو باخلاق  
انسان بنائیں اور پھر باخلاق انسان کو باخدا  
انسان بنائیں۔

کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی  
تقریرات کو سنا اور ان کے نتیجے میں آپ  
کو صحابہ میں جذبہ اطاعت اس قدر شدید  
طور پر پیدا کر دیا کہ اس کی مثال تاریخ میں  
نہیں ملتی۔ یہاں تک کہ ایک دفعہ حضرت  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں کھڑے  
تقریب فرما رہے تھے کہ آپ نے فرمایا  
"بیٹھ جاؤ"۔ ایک صحابی بھی میں آ رہے  
تھے۔ یہ آدھراں کے کاڑوں میں پڑھتی  
اور وہ وہیں بیٹھ گئے۔

اس جذبہ اطاعت کے علاوہ ہم  
دیکھتے ہیں کہ صحابہ کرام میں اس بات کا بھی بہت  
شوق تھا کہ وہ جو بات بھی آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم سے سنیں اسے دوسروں  
تک پہنچائیں۔ اور اس بات کی وجہ آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات آنا  
فانا سب جگہ پھیل جاتے تھے۔ اور اسی طرح  
آنے والی سوں میں پھیلتے گئے۔

تیسرے خود اللہ تعالیٰ نے آپ  
کی امت کے لئے ایک خاص انتظام فرما  
دیا۔ جس کا اس حدیث میں ذکر ہے کہ  
ان الله لم یبعث لہذا الامة  
حلی داس کل ما کتہ حسنة من  
یجحد دلیھا دینہا

کہ اللہ تعالیٰ ہر سال کے سر پر  
اس امت کے لئے تجدید دین کے لئے کسی  
شخص کو کھڑا کیا کہہ گا۔

پھر حال اذا جاہ نصر اللہ لفظ  
کی آیات کریمہ سے تربیت کی اہمیت اور  
فردت روز روشن کی طرح واضح ہو  
جاتی ہے۔

جیسے کہ ادھر ذکر کیا جا چکا ہے۔ دائرہ  
ایمان میں شامل ہونے کے بعد تربیتی پروگرام  
شرع ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ حلقہ  
بگوش ایمان ہونے والے نفوس دو  
جامعوں میں منقسم ہوتے ہیں۔ ایک وہ  
جو خود علی وجہ بصیرت ایمان لاتے ہیں  
انہیں اس ایمان کی تربیت بھی گران قیمت  
اور آگہی پڑتی ہے۔ یہ گوہر مقصود انہیں  
بہت ہنسٹا پڑتا ہے۔ یاد رکھنی پڑتی  
ہی اپنے عزیز و دربار سے علیحدگی اختیار  
کرتی پڑتی ہے۔ حالانکہ کو چیری سے اور یہی  
کو خاندان سے جدا ہونا پڑتا ہے۔ طرح  
طرح کے مصائب کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔

ہاں اس لحاظ سے کہ ان مصائب اور  
ارتدادوں کے نتیجے میں انہیں خدا تعالیٰ  
کی دودھ لٹیب ہوتی ہے۔ انہیں یہ  
انتظار بہت سستے پڑتے ہیں۔ پھر حال  
ان امور سے یہ فرد ثابت ہوتا ہے۔ کہ  
یہ رگ ایمان کی قدر قیمت کو سمجھتے ہیں  
اور اس کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے  
کے لئے تیار ہوتے ہیں یہی رگ امت  
میں خیر القرون کے معزز نام سے یاد  
کئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

خیر القرون قونی شد الذین  
یلوونہم شد الذین یلوونہم  
یعنی بہترین صدی ہمہری صدی ہے  
اس کے بعد ان لوگوں کا مرتبہ ہے جو  
ان سے نہیں رہیں تاہم ان کے نام سے  
موسوم کیا جاتا ہے اور اس کے بعد  
وہ جو ان تابعین سے نہیں رہیں صحیح  
تابعین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے

حلقہ بگوش ایمان ہرگز ہرگز کسی قسم کے  
دہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں ایمان دہشتے میں  
نہا ہے۔ اور انہیں اس پر پوری پوری  
بصیرت اور کامل الشراہ حاصل نہیں ہوتی  
مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے کی وجہ  
سے وہ مسلمان ہو جاتے ہیں۔ لیکن  
اسلام اور ایمان کی اصل قدر و قیمت سے  
وہ آگاہ نہیں ہوتے ایسے لوگوں پر جب  
شریعت کے دوسرے قوانین کی پابندی  
کا بوجھ ڈالا جاتا ہے تو چونکہ ان کے  
اندہ الشراہ اور عبادت ایمان نہیں ہوتی  
وہ ان بوجھوں کے اٹھانے سے گھبراتے

ہیں۔ بیجا بڑبڑ دعوے کرتے ہیں کہ ہم  
اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ لیکن  
درحقیقت ان کا نفس مادیت پرست  
ہوتا ہے۔ اس طرح حالت نفاق پیدا  
ہوتی ہے۔ حالت نفاق بھی دو قسم کی  
ہوتی ہے۔ ایک منافق وہ ہوتا ہے۔ جو  
دل میں بے ایمان ہوتا ہے اور ظاہر ایمان  
کا دعوے کرتا ہے۔ یہ منافق اصل میں  
لاخرب ہوتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کے  
متعلق اللہ فرماتا ہے۔

حسبہم یحکم علیٰ عہم لا یرجون  
یعنی جو لوگ خدا کی باتوں کو سنتے  
ہیں اور نہ ہی کس کتے ہیں نہ ہی کوئی چھانی  
ان کی زبان پر جاری ہوتی ہے۔ اور اس  
بات کی توفیق ان سے چھین لی جاتی ہے  
وہ دعائی حقائق کو دیکھنے سے گھبراتے  
ہیں اور نہ ہی ان کے اندر یہ قابلیت ہوتی  
ہے کہ وہ ان حقائق کو دیکھ سکیں  
دوسری قسم کے منافق وہ ہوتے  
ہیں جو دل میں مومن ہوتے ہیں۔ لیکن

کبھی کبھی وہ ایمان کے مقصدات کے خلاف  
اعمال یا ہر کہ ہے جن اور یہ ظاہر ہوتا ہے  
کہ ان کے بندہ دورنگی پائی جاتی ہے  
دوسرے نظروں میں انہیں کرد مومن  
بسا جا سکتا ہے۔ ان کے متعلق اللہ  
تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

لوشاء اللہ لذهب بسعہم  
وانصارہم ان اللہ علیٰ علی شیء  
قدیر۔

یعنی ان کے اندر زور ایمان تو ہوتا  
ہے۔ لیکن اگر وہ جلدی اپنی اصلاح نہ  
کریں تو ہر سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان  
کے ذمے ہے ایمان کو بھی ان سے چھین  
لے۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگ جائے  
لیکن اللہ تعالیٰ ہر امر میں اندازہ کرتا  
ہے۔ جب ان کی کردہی اور خفت ایک  
خاص انداز سے بڑھتی ہے تب اللہ تعالیٰ  
کی طرف سے مذکورہ بالا سزا نجاتی ہے

ادھر کی تشریح سے ظاہر ہے۔ کہ  
حلقہ بگوش ایمان ہرگز ہرگز کسی قسم کے  
تربیت کو قبول نہ کریں تو ہارے اندوہات  
نفاق پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اوقات  
یہ حالت نفاق وہ ن کو مکمل طور پر تباہ  
کردیتی ہے۔ یہاں تک کہ ان خدا تعالیٰ  
کے اس وعید کے نتیجے آجاتا ہے کہ ان  
المنافقین فی الذلک الا سفل من  
الدار کے منافق جنم کے سب سے نیچے درج  
میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس  
حالت سے بچائے۔ ہم سب احمدی اصولوں  
کا فرض ہے کہ ہم اپنے آپ کو اس حالت  
سے بچائیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں  
یکرنگی اختیار کریں۔ صرف خدا تعالیٰ  
کے رنگ کو ہر قبول کریں۔ جیسے کہ اللہ  
تعالیٰ فرماتا ہے۔

صبغۃ اللہ ومن احسن  
من اللہ صبغۃ۔  
کہ اللہ ہی کا رنگ اختیار کر۔ اور  
اللہ تعالیٰ کے رنگ سے بہتر چھلکان  
سارنگ ہو سکتا ہے۔ باقی

**درخواست دعا**  
حیری والدہ محترمہ (ابوہریرہ) محمد سین خان  
کی دائیں جانب نالی کا شہرہ جو پورے اعاب  
کرام کی خدمت میں دعا کی عمارت زانو است  
اللہ تعالیٰ انہیں فضل سے دارہ صاحبہ کو من کلا و  
عطا دے آمین محمد ان خان لیرا کو لیرا لیرا لیرا  
**زکوٰۃ کی دایگی اموال کو**  
**بڑھانی ہے اور توجیہ**  
**نفس کرتی ہے**

## انصار اللہ مشرقی پاکستان سخن انصار اللہ کا مسلمی جواب پیش کریں

جلس انصار اللہ کے نائب صدر محترم نے تحریک فرمائی تھی۔ کہ انصار اللہ کے دفاتر کی تعمیر کے لئے ایک ایک روپیہ عطیہ دیا جائے۔ مغربی پاکستان کے انصار اللہ نے اس تحریک میں فراخ دلی سے حصہ لیا ہے۔ جس کے نتیجے میں دفتر اور محل کی عمارت بن چکی ہے۔ لیکن اس کی تکمیل کے لئے مزید روپیہ کی ضرورت ہے۔ اب مشرقی پاکستان کے اراکین کو بھی یہ تحریک بھجوائی گئی ہے۔ مگر کئی صاحبان اور عہدہ داران انصار اللہ سے توقع ہے۔ کہ وہ اس تحریک کو ہرگز تک پہنچادیں گے۔ تاکہ وہ اس کا جواب اپنے عمل سے دے سکیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔  
تادم مال انصار اللہ مرکزی۔ ربوہ

## تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ ۲۷ ستمبر سے ۳۱ اکتوبر تک ہوگی

گذشتہ شہری خدام الاحمدیہ کے فیصلہ جات کی تعمیل میں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس سال خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام تربیتی کلاس ۲۷ ستمبر سے ۳۱ اکتوبر تک شروع ہو کر ۳۱ اکتوبر تک بروز اتوار تک جاری رہے گی۔ مجالس خدام الاحمدیہ اس بارہ میں ابھی سے تیاری شروع کریں۔ اس سلسلہ میں مجلس مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا جائے۔

- ۱۔ علاقائی طور پر یا ضلعوار مجالس مرکزی نمونہ کے مطابق تربیتی کلاس جاری کریں۔ یعنی ہر علاقہ یا ضلع کی مجالس ایک جگہ نمائندگان کو بلا کر مرکزی نمونہ کے مطابق تربیتی کلاس جاری کریں۔ مجالس سے اطلاع آنے پر ہر ایک استاذ بھجوانے کی کوشش کرے گا۔
- ۲۔ ان علاقائی یا ضلعوار کلاسز میں شامل ہونے والے طلباء یا نمائندگان میں سے جن کا تعلیم اعلیٰ ہو انہیں مرکزی کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوا دیا جائے تاکہ وہ مرکز سے تربیت حاصل کر کے اپنے ان دوسروں کو تربیت دے سکیں۔
- ۳۔ اس سال بیرونی مجالس سے مرکزی کلاس میں شامل ہونے والے نمائندگان کی رہائش اور خوراک کا انتظام دفتر کے ذمہ ہوگا۔
- ۴۔ مجالس اپنے نمائندگان کے ناموں سے دس ستمبر تک مرکز میں اطلاع دیدیں۔ اگر دس ستمبر تک نہیں نمائندگان کے آنے کی اطلاع ملی تھی تو کلاس ہوگی دودنہ نہیں۔ اس طرح اگر ۲۷ ستمبر تک دس نمائندگان مرکز میں پہنچ گئے۔ تب کلاس جاری ہوگی۔ دودنہ نہیں۔ ان دونوں صورتوں میں سے اگر کوئی شرط پوری نہ ہو تو کلاس نہیں ہو سکے گی۔
- ۵۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے نمائندے کے لئے کم از کم ۱۰ روپے کی رقم ہونا ضروری ہے تاکہ نوٹ لے سکے۔ اس نمائندے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔
- ۶۔ ہر دو مجلس جس کے اراکین کی تعداد کم یا اس سے زیادہ ہو ایک نمائندہ ضرور بھجوانے۔ نمائندگان اپنے ہمراہ آٹھ کا پیمانہ پنسل یا قلم دو ات اور موسم کے مطابق بستہ ضرور لائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## رسالہ خالد کا سالانہ نمبر یکم اکتوبر کو شائع ہوگا اہل قلم حضرات دس ستمبر تک اپنی نگارشات بھجوادیں!

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان رسالہ خالد اس سال یکم اکتوبر کو اپنا سالانہ نمبر اور اجتماع نمبر شائع کر رہا ہے۔ اس موقع پر جبکہ خدام الاحمدیہ کے تمام کوبیس سال جو چکے ہوں گے۔ اس جہت سے بھی حال ہی میں تہایت دلچسپ اور معلوماتی مواد پیش کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں جماعت کے چیدہ بزرگوں اور اہل قلم حضرات سے اعانت کی خاص اپیل کی گئی ہے۔ میں اس اعانت کے ذریعہ جماعت کے تمام اہل قلم حضرات سے مزید درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ہر بانی کے رسالہ خالد کے اس خاص نمبر کے لئے نظم و نثر کی صورت میں موزعہ ۱۰ ستمبر تک اپنی نگارشات بھجوا کر ادارہ خالد کو شکریہ کا موقع دیں۔

جزاکم اللہ حسن الجزا۔

حاکم رسالہ محمد شفیع اشرف، مریہا نامہ خالق ربوہ

## بیتہ مطلوب ہے

میاں عبدالستار صاحب ولد میاں عبدالعزیز صاحب ساکن ٹوسکوٹ ڈاکخانہ ڈسک ضلع میانکوٹ صاحب پبلک ایڈیٹر ٹیلیفون ایکسچینج لال پورہ لاہور تھے۔ موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو درست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ دفتر بڑا کو مطلع فرمادیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے دفتر بڑا کو مطلع فرمادیں (ناظریت الملل ربوہ)

## درخواست ہائے دعا

- ۱۔ عزیزی شہری صدیقہ دختر مرزا محمد حسن صاحب سکھ بڑی تقریباً ۱۰ بیڑہ ماہ سے بیمار تھی۔ مافی فائید اور سائنس کی تکلیف کے سبب سرجری آرہی تھی۔ اب خدائے تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے۔ البتہ کمزوری بے حد ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا نذیر علی کارکن سلسلہ عالیہ احمدیہ)
- ۲۔ محترم سردار بشیر احمد صاحب ۵۵.۵۱ کی بلبر صاحب جیہاڑ ہیں۔ اور کراچی میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت موصومہ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ (شاگرد عبدالحمید خاں نذیر ربوہ)
- ۳۔ بندہ کوچند دن سے سینہ کی سخت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و شفا عاجلہ بخشے۔ (چچا پوری) محمد شریف احمدی۔ امیر جماعت احمدیہ فرودہ والہ ضلع گوجرانوالہ

## ایک ضروری اعلان

جماعتوں اور احباب کرام کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ تحریک جدید کا گیارہواں ہینڈ شروع ہو رہا ہے۔ وہ جماعتیں جن کے وعدے سونی ہدی سے کم ہیں وہ کوشش کر کے اسی ماہ میں سو فیصدی پورے کریں۔ اور وہ احباب جن کے وعدے ابھی کچھ کم ہیں۔ وہ بھی اسی ماہ میں ادا کرنے کی پوری کوشش فرمادیں۔ تاکہ آخری میعاد ۳۱ اکتوبر سے ایک ماہ قبل ادا کے سابقوں میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین (دیکھیں الملل تحریک جدید)

# مہاجرین کو مگانا مہیا کرنے کیلئے محکمہ ترقی راجہ کی جدوجہد

## تعلیم صحت عامہ و مواصلا کی سہولتیں بہم پہنچانے کیلئے قابل توجہ اقدامات

### گلگت المحسنہ میں ترقیاتی کام

حکومت نے عامہ کے لئے ۱۹۵۶-۵۷ء میں کراچی کے قریب دوجار میں مہاجرین کے لئے مکانات - دو کالونز - اور مارکٹوں وغیرہ کی تعمیر کے سلسلہ میں بڑا کام کیا۔ اس کے علاوہ ان مہاجر بستیوں میں آب رسانی - سڑکوں پر درستی - گندے پانی کے کاس - بارش کے پانی کے نکاس - تعلیم اور صحت عامہ کے لئے بھی قابل توجہ اقدامات کیے گئے ہیں۔

مہاجرین کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت کے دفاتر اور اس کے ملازمین کے کوارٹروں اور تعلیم و صحت عامہ کے اداروں کی تعمیر کا کام بھی بڑے اطمینان بخش طریقے سے انجام دیا گیا۔ لاہور کے ہوائی اڈہ والٹن میں سمٹنگ ٹکریٹ کالون سے کی تعمیر تکمیل کے قریب ہے یہاں پاکستان کے بالکل شمال میں واقع دور دراز علاقہ یعنی گلگت یعنی میں بھی ترقیاتی کام کے لئے ضروری کام شروع کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں سکول کوارٹروں - طبی مرکزوں وغیرہ کی تعمیر اور آب رسانی کے وسائل کو بہتر بنانے کی کوششیں شامل ہیں۔

مشرقی پاکستان میں بھی بعض بڑی کمپنیاں زیر عمل ہیں۔ ان میں ڈھاکہ میں براڈ کاسٹنگ ڈائری - جہلم میں مرکزی مین اینڈ ویئر پلانٹ - چنگاؤں میں گورنمنٹ ہسپتال میں محکمہ ڈاک و تار کے ریڈیو اسٹیشن - اور گلگت میں پاکستان چائے ریفریج اسٹیشن کی تعمیر قابل ذکر ہے۔

## مہاجر بستیاں

کراچی کے قریب دوجار میں مہاجرین کی بستیوں کی تعمیر کا کام اطمینان بخش طریقے سے جاری ہے۔ لاٹوہی - ملیر - ڈرگ روڈ - اور بلبر کالونیوں میں علی انڈسٹریل ۱۰۵۰ - ۲۸۵۰ - ۲۸۵۰ اور ۱۲۸۸۴ کوارٹر تعمیر کے جائز گئے۔ جن میں سے لاٹوہی میں ۹۸۲۶ ملیر میں ۱۲۷۵ اور ڈرگ روڈ میں ۳۸۸۴ کوارٹر تعمیر کے چاہئے ہیں۔ یعنی کوارٹر اور دو کالونی عظیم تعمیر کر لی جائیں گی۔ کوارٹروں کے علاوہ ان بستیوں میں مہاجرین کی سہولت کے لئے مدرٹس بھی تعمیر کی گئی ہیں اور کراچی ایگرو سٹیٹ کی کارپوریشن سے کہا گیا ہے۔ گوہ سڑکوں پر روشنی کا انتظام کرے۔ لاٹوہی سے کراچی تک ایک نئی سڑک تعمیر کی جا رہی ہے۔ جس سے لاٹوہی و دوجار کے درمیان سہولت و مواصلات میں بہت کمی ہو جائے گی۔

میں سرکاری ملازموں کے لئے ہیں۔ اگر کوئی میدان میں بھی کئی منزلہ عمارتیں بننے والی ہیں حیدرآباد میں ریڈیو پاکستان کا نیو ٹرانسمیشن اسٹیشن تیار کیا گیا۔

## گلگت کی ترقی

حکومت نے گلگت میں بھی ترقیاتی کام شروع کیا ہے۔ جس میں سکونت گاہیں - بجلی اساتذہ کے تربیتی کالج - تعلیمی اداروں اور مویشیوں کا ہسپتال بھی شامل ہیں۔ زرعت کی ترقی کے لئے آب پاشی کے کثیر المقاصد منصوبے جاری ہیں۔ اور ریٹ ماڈرن بھی تعمیر ہو رہے ہیں۔ جنگلات کی دولت میں اضافہ کرنے کی خواہش سے حکومت نے چند ہزار ہیکٹار زمین فارسٹ کالج اور ریفریج کا ادارہ قائم کیا ہے۔ مزید برآں محکمہ نے بھی کی خریدت کی اسٹیشن اور غلے کے گودام بھی قائم کئے۔

## مشرقی پاکستان میں سرگرمیاں

حکومت نے مشرقی پاکستان میں مرکزی حکومت کے متعدد محکموں کی تعمیر کا کام بھی شروع کیا ہے۔ کئی منزلہ مقصدی کی عمارت تیار کی گئی۔ جس سے دفاتر کے لئے جگہ کی قلت کو دور کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ ڈھاکہ میں ڈی ڈی کے ۲۵ اور چنگاؤں میں ایف ڈی کے ۶۰ کوارٹر مکمل ہو چکے ہیں۔ کئی محکموں کے کوارٹر بھی تعمیر کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ ڈاک و تار نے کھنڈ میں سکس مواصلات کی عمارت تیار کر دئی ہے۔ اور ریفریج میں ایک نئے ڈاک خانے کی عمارت مکمل ہوئی ہے۔ برسی کسٹ کے محکمہ کے سکول کوارٹروں کی تعمیر بھی مکمل ہو گئی ہے۔ محکمہ شہری پرورش کے کوارٹر ہوائی اڈہ پر بھی کی تعمیر کے نظام کی اصلاح کر دئی۔ اور ایک مرکزی ٹیکس ڈپارٹمنٹ تیار کروایا۔ محکمہ زراعت نے چنگاؤں میں جنگلاتی ریفریج کا ایک مکمل تعمیر کروایا۔ ڈھاکہ میں مرکزی حکومت کے پریس کے عمارت میں کے سکول کوارٹر مکمل ہوئے ہیں۔ ۲۰ بجی اور ۱۸ ایچ ڈی کے ہیں۔ ڈھاکہ میں بھی قومی اسمبلی کے اجلاس صحنہ کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ لہذا محکمہ نے اس سلسلہ میں بہت سا کام شروع کیا ہے جس میں اسمبلی اور پارلیمانی عمارت کے لئے سترے فرنیچر اور چیل کے سامان کی فراہمی بھی شامل ہے۔

## پاکستان سول سروس

حصول آزادی کے بعد پاکستان سول سروس میں تربیت یافتہ اور تجربہ کار افراد کی کمی پوری کرنے کی بارگاہی کوشش کی گئی ہے۔ اور اب اس سروس میں فرسٹ کی تعداد ۲۸۷ ہے جبکہ حصول آزادی کے وقت ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے کچھ زیادہ تھی۔

پاکستان کی بندرگاہیں

## کراچی کی بندرگاہ

بندرگاہ کراچی پاکستان کی ترقی میں ایک اعلیٰ حیثیت رکھتا ہے۔ پہلے چار سال تک طویل زرعی تھا۔ لیکن اب وہ ایک صنعتی ملک بن گیا ہے۔ کراچی بندرگاہ سے پہلے چار ہزار ختم زرعی پیدا کرتے تھے۔ اب وہ غیر ملکی منڈیوں میں تیار شدہ سامان بھی پہنچانے میں۔ یہ بندرگاہ تقریباً ۱۵۴ ہیکٹار رقبہ پر مشتمل ہے۔ جس میں کراچی پورٹ ٹرسٹ ایریا بھی شامل ہے۔ ایٹ ڈیمٹ پر عالمگیران موجود ہیں۔ اور ڈیسٹ ڈیمٹ پر چار ہزار گوریان ہیں۔ اس کے علاوہ ایک جہاز کی مرمت کرنے والی گوری بھی موجود ہے۔ ایٹ ڈیمٹ و مارٹ میں ۹۱ ٹائیڈ رولنگ کوئین سے آراستہ ہیں۔ جن میں سے ہر ایک اسم کلوٹ کی طاقت رکھتی ہے۔ ڈیسٹ ڈیمٹ پر ۱۷ برقی کوئین موجود ہیں۔ تمام گودام کا ذریعہ تقریباً ایک ملین مربع گز ہے۔ بندرگاہ مشرقی پاکستان سے ریل اور سڑک سے منسلک ہے۔ ایٹ ڈیمٹ کی از سر نو تعمیر بھی جاری ہے۔ تقریباً ۱۲۰ ملین روپیہ صرف ہوں گے۔ اس سلسلہ میں عالمی بینک سے ۸۷ ملین ڈالر ایک اہم قرضہ بھی حاصل کیا گیا ہے۔

ڈیمٹ ڈیمٹ کی تعمیر مکمل ہوجانے کی تو کراچی کی بندرگاہ دنیا کی جدید ترین بندرگاہوں میں سے ہوگی۔ جس میں تمام جدید ترین سہولتیں موجود ہوں گی۔ ۱۹۵۶ء میں ۳۰۰۰ گز زمین سامان لادنا اور اتارنا کیا بندرگاہ کراچی کا نظم و نسق پورٹ ٹرسٹ کے تحت ہے۔

## افروں کی تربیت

پاکستان سول سروس کے افروں کو انتظامی ذرائع بہتر طور پر انجام دینے کا اہل بنانے کے لئے حکومت نے برطانیہ کی آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں میں ان افروں کی اس طرح تربیت کا انتظام کیا ہے۔ جو حصول آزادی سے قبل آئی سی ایس افروں کو ملتی تھی۔ ۱۹۵۶ء میں سی ایس ایس جی کے ۱۹ کوارٹروں کو ان یونیورسٹیوں میں تربیت کے لئے بھیجا گیا۔ ان کے علاوہ دوا افروں کو امپیریل ڈیپنٹ کالج لندن میں تربیت دیدی گئی۔ مذکورہ سال کے دوران برطانیہ اور آسٹریلیا میں منحصر کولمبیکر تحت ۳۰ افروں کو سیکرٹریٹ اینڈ مینجمنٹ کی تربیت دلانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ پاکستان نے آئی سی ایس سے ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کے تحت پاکستان ہر سال ۱۲ افروں کو تربیت کے لئے امریکہ بھیجے گا۔ یہ معاہدہ تین سال تک جاری رہے گا۔

## جناب ہسپتال

جناب ہسپتال کراچی میں مریضوں کے ایک محکمہ کی تعمیر کا کام جلد ہی ختم ہونے والا ہے۔ اس میں مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ روم اور طبی چارج کے کمرے ہوں گے۔ اور دو ایمریشن تعمیر بھی ہوں گے۔ کراچی کو اب بھارتی ڈیپنٹ ڈیپنٹ میں اب ساڑھو سامان سے مکمل طور پر بسنے لگیں۔

## سرکاری ملازموں کے لئے سکونت گاہیں

اس سال کے دوران میں فیصلہ ایریا میں تیس لاکھ ۱۹۰ کوارٹر مکمل ہونے کو چاہیے۔

## ہندوستان اپنی مسلح افواج پر بہت بڑی رقم خرچ کر رہا ہے

بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں چند روز قبل ایک قرارداد منظور ہوئی ہے جس کے تحت ہندوستان اپنی مسلح افواج پر بہت زیادہ رقم خرچ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہندوستان کو توجہ سے پڑھ کر اس نے خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔

ہندوستان نے ۱۹۵۷ء میں ہندوستان کے دفاعی اخراجات میں ۱۱۰۰۰۰۰۰ روپے خرچ کیے تھے۔ اس سال کے دفاعی اخراجات میں ۱۲۰۰۰۰۰۰ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اس میں اضافہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان کا دفاعی اخراج ہندوستان کے کل جی ڈی پی کا ۳.۵ فی صد ہے۔

ہندوستان نے ۱۹۵۷ء میں اپنی مسلح افواج پر جو رقم خرچ کی تھی۔ اس سال کے دفاعی اخراجات میں ۱۲۰۰۰۰۰۰ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اس میں اضافہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان کا دفاعی اخراج ہندوستان کے کل جی ڈی پی کا ۳.۵ فی صد ہے۔

## پٹن کی نئی پالیسی کا اعلان

کراچی ۳ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے ۱۹۵۷ء کے نئے پٹن کی نئی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کی رو سے پٹن کے برآمدی محصول کی موجودہ شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ پٹن کی کمی کے قیمتیں بھی گزشتہ سال کی قیمتوں سے زیادہ ہیں۔ اس کے نتیجے میں قیمتیں متاثر نہیں کی گئی۔

## جاپان کے پارلیمانی وفد کی طرف سے ملاقات

کراچی ۳ ستمبر۔ جاپان کا جاپان پارلیمانی وفد کراچی آیا ہے اس کے ارکان نے کل قومی اسمبلی کے سپیکر مرطومی۔ ای۔ ای۔ گل سے ملاقات کی انہوں نے پاکستان کے دستور کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے اس کی اسلامی دعوات میں بہت دلچسپی لی۔ انہوں نے قومی اسمبلی کے سپیکر مرطومی۔ ای۔ ای۔ گل سے ملاقات کرنے کے علاوہ وزارت خوراک کے انڈسٹری سے مل کر وزارت اور خوراک کے تعلق رکھنے والے مسائل پر تبادلہ خیالات کیا۔

## حاجیوں کا جہاز سفینہ عرب کراچی پہنچ گیا

کراچی ۳ ستمبر۔ حاجیوں کا جہاز سفینہ عرب کراچی پہنچ گیا۔ اس طرح ایک اور جہاز چار سو حاجیوں کے آخری تعلقہ کو لے کر کراچی روانہ ہو چکا ہے۔ نیز ایک جہاز مشرقی پاکستان کے

## وزیر اعظم سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد کراچی واپس گئے

دو روزہ سفر مغربی پاکستان کو ملے ہوئے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ کراچی ۳ ستمبر۔ وزیر اعظم خٹاب نے سیلاب زدہ علاقوں کا نفعی دورہ کرنے اور صوبے کے اعلیٰ افسران سے بات چیت کرنے کے بعد کراچی واپس پہنچ گئے۔ آپ کل صبح بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لاہور پہنچے تھے۔ لاہور پہنچنے کے بعد کراچی واپس آئے۔ اس دورہ میں صوبائی گورنر جناب اختر حسین وزیر اعلیٰ جناب خٹاب نے وزیر اعلیٰ جناب خٹاب سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی۔

## صوبائی گورنر کی نشری تقریر

بقیہ ماقبل

میں شرکت کی۔ بعد میں جناب اختر حسین نے گورنر ڈاکٹر کے ایک سربراہان سے ایک گھنٹہ تک گفتگو کی اور اس تقریر میں شرکت کرنے والے مہمانوں سے ملاقات کی۔

شام کو ایک نشری تقریر میں صوبے کے باشندوں سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ میں صوبے کے لیے لوش خدمت کرنے کا عزم کر چکا ہوں۔ میں اس صوبے کے نئے نیا نہیں ہوں۔ میں اس کے بیشتر سٹاروں سے پیچھے ہی واقف ہوں۔ یہ صبح ہے کہ اس صوبے کو متحدہ نئے درپیش ہیں۔ انہیں حل کرنے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔ سب سے ذمہ دار ادارہ صوبہ سیلاب کا ہے جو ایک مستقل آفت بگڑ رہا گیا ہے اس کو حل کرنے کے لیے بہت جدوجہد اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ آپ نے عوام کو یقین دلانے پر سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ انہیں حل کرنے کے لیے کوشش کروں گا۔ تقریر کے دوران ہی آپ نے فرمایا۔ دو سربراہان سندھ مزدوری و اشتیاق کی گرائی ہے۔ یہ زیادہ تر سماج دشمن لوگوں کا پیدا کردہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ حکومت اور عوام کے تعاون سے حل ہوگا۔

**پاک ٹیلیٹ فیکسٹی**  
کامیاب کردہ ہر قسم کا پیڑے چھوٹے کامیاب  
خریدیں یا قومی وطنی صنعت کو فروغ  
دیں۔ (پنجاب ٹیلیٹ فیکسٹی بلوہ)

**اسلام احمدیت**  
اور سب کے متعلق  
سوال و جواب  
مفت  
محمد ابراہیم صاحب